سوال

(223) دوران نماز پیشاب کے قطرے خارج ہونے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گزارش ہے کہ موجودہ دور میں بہت سے احباب کے ساتھ یہ مسئلہ پیش آرہا ہے کہ وہ پیشاب سے فارغ ہونے کے بعد اچھی طرح شرم گاہ کو دھونے اور جھاڑنے کے بعد اچھی طرح وضو کر کے جب نماز میں مشغول ہو جاتے ہیں تو دوران نماز پیشاب کے ایک دو قطرے نکل جاتے ہیں، اب ایسی صورت میں ایسے احباب کے لیے کیا حکم ہے قرآن وحدیث کی روشنی میں واضح کیجیے، یاد رہے یہ مسئلہ ایسا ہے جس کے ساتھ امت کی اکثریت کو آزمایا گیا ہے، باوجود علاج کے پھر بھی ایک آدھ قطرہ نکل ہی جاتا ہے، ایسی صورت میں کپڑوں کو دھونا بھی ممکن نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ایک بیماری ہے جس میں متعدد لوگ مبتلاء ہیں اور اسے سلسلۃ البول کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ انسان کے اپنے اختیار میں نہیں ہے، آپ شرعی طور پر معذور ہیں۔ اس بیماری کے مریض شخص کے بارے میں اہل فرماتے ہیں کہ اسے وضو کر لینے کے بعد ایک دفعہ اپنے کپڑوں پر پانی چھینٹے مار لینے چاہئیں اور اپنی عبادت نماز وغیرہ شروع کر دینی چاہئے، اور دوران نماز گرنے والے قطروں کی طرف دھیان نہیں دینا چاہئے جیسے مستحاضہ عورت کرتی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے مستحاضہ عورت کو حکم دیتے ہوئے فرمایا:

(توضئی لوقت کل صلاۃ) (بخاری: 228)

تو ہر نماز کے لئے وضو کیا کر۔

لہذا آپ ہر نماز کے لئے وضو کر کے اپنی نماز شروع کر دیں اور دوران نماز خارج ہونے والے ان قطروں سے پریشان نہ ہوں۔ اللہ بہت غفور الرحیم ہے اور اپنے بندوں کی مجبوریوں سے بخوبی آگاہ ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی